مطبوعات

ماذ معاذ ؐ
از جناب عبدالعزیز خالد
ناشر: ارمغان اکادمی لاہور
معیار: کاغذ و طباعت بہتر
درمیانہ سی جلد ۱۶۰ صفحات
قیمت: دس روپے

اوّل تو عبدالعزیز خالد اب تعارف و تحسین کی حدود سے آگے نکل گئے ہیں۔ مزید یہ کہ ترجمان القرآن میں کتابوں کا اجمالی تعارف ہوتا ہے۔ شاعرانہ کاوشوں پر تفصیلی گفتگو کی گنجائش نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے ان کی تازہ تالیف (بلکہ ایک نہیں، دو) پر لکھنے میں تساہل ہوتا رہا۔ یوں بھی کتبِ تبصرہ کا ڈھیر پہلے سے موجود تھا۔

تاہم ہم اجمالی تعارف کراتے ہیں، کتاب کو قارئین خود مطالعہ فرمائیں۔

یہ نعتیہ کلام کا ایک ہی سلسلہ ہے۔ خالد صاحب نے اپنے ذوق کے مطابق حضورؐ کے معروف ناموں کے بجائے قدیم نوشتوں سے جو نام برآمد کر کے اب تک پیش کیے ہیں، اُن میں سے ایک "معاذ معاذؐ" ہے۔ نعتیہ کلام کے اس مجموعے کو خالد صاحب نے کاتب سے لکھوانے کے بجائے "بقلم خود" لکھا ہے۔ اس میں دلچسپی کا ایک سامان اور پیدا ہو گیا۔ خالد صاحب کی زبانِ شاعری قدرے آونچی ہے۔ مثلاً ع "دل مرا مسحور ہے قصوت میں زباں۔ ہے خفسا"۔ مگر گذشتہ ادوار میں اُن کے الفاظ زیادہ بھاری ہوا کرتے تھے۔ اب تو بات یہاں تک آگئی ہے کہ ع "مرا محرم، مرا محبوب، مرا راہ نما" پھر بھی اُن کا رنگ عربیت ضرور اُبھر آتا ہے۔ مثلاً ع "سلے واسع الصدر و عظیم المنکبین!" کہیں ناموں کی انجمن۔ مثلاً "بُرعی و صرصری، نبہانی و کی"۔ یا "نہ صرصری ہوں، نہ ابنِ رواحہ و بُرعی"۔ کہیں مشکل قوافی کی لمبی صفیں، مثلاً صفحہ ۱۱۴ کی نعت کے ۶۵ اشعار ہیں۔ اور قوافی ہیں، محمدؐ، برگد، مسند، خوشامد، اُپنشد، فرشِ مُمَہّد، موئے مُجَعّد، طبرزد، غرقد، شبِ اربد، مرقد وغیرہ۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی جنّ خالد صاحب کے قبضے میں ہے جو ان کے مطلب کے قوافی یا الفاظ نکال نکال کر اُن کے سامنے رکھتا جاتا ہے۔ یہ تو غنیمت ہے کہ